محبوب پروڈکشنز کا

मदर इण्डिया

مدر انڈیا

اداکاران

ساجد۔ نرگس

مکمل گیت

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے
سن آف انڈیا فلم کے

گانا نمبر ۱
ننھا منا راہی ہوں۔ دیش کا سپاہی ہوں
بولو میرے سنگ جے ہند۔ جے ہند جے ہند
رستے پہ چلونگا نہ ڈر ڈر کے۔ چاہے مجھے جینا پڑے مر مر کے
منزل سے پہلے نہ لونگا کہیں دم۔ آگے ہی آگے بڑھاؤنگا قدم
داہنے بائیں۔ داہنے بائیں — ننھا منا —
دھوپ میں پسینہ بہائیں گے۔ یہاں ہر کھیت لہرائیں گے یہاں
دھرتی پہ فاقے نہ پائیں گے جنم۔ آگے ہی —
نیا ہے زمانہ میری نئی ہے ڈگر
دیش کو بناؤنگا مشینوں کا نگر
بھارت کسی سے رہے گا نہ کم۔ آگے ہی —
بڑا ہو کر دیش کا سہارا بنوں گا
دنیا کی آنکھوں کا تارا بنوں گا
رکھوں گا اونچا ترنگا پرچم۔ آگے ہی —
شانتی کی نگری ہے میرا یہ وطن
سب کو سکھاؤنگا میں پیار کا چلن
دنیا میں گرنے نہیں دونگا کہیں بم۔ آگے ہی —
گانا نمبر ۲: دیا نہ بجھے ہی آج ہمارا۔ دیا نہ بجھے —
چلے ری پون سن سن تھر تھر کانپے جیارا آج

اس کا جگمگ روپ نکھارے
بیرن بن سوئے نین ہمارے ڈھونڈیں پی کا دوارا
ایک تو بدرا گھن گھن گرجے
دوجے بجر بیچ جم جم چمکے جل تھل ہے جگ سارا
دیپ کی جیوتی جگمگ ڈولے
ہمارا کمرہ یجو اکھائے تم کو رے رام نہ ہو اندھیارا - دیا نا -

گانا نمبر ۴ - مجھے حضور تم سے پیار ہے تمہیں پہ زندگی نثار ہے
میرے قریب آ کے دیکھ لو - مجھے گلے لگا کے دیکھ لو
حضور آزما کے دیکھ لو - نظر کا تیر دل کے پار ہے
خوشی کے ساز ہیں چھیڑے ہوئے - دلوں کے راز ہیں کھلے ہوئے
سبھی ہیں حسن پر مٹے ہوئے - زمانہ آج بے قرار ہے
ادھر یہ رات کی جوانیاں - ادھر تمہاری مہربانیاں
نئی ہیں پیار کی کہانیاں - یہ رات ایک یادگار ہے

گانا نمبر ۵ - دل توڑنے والے تجھے دل ڈھونڈ رہا ہے
آواز دے تو کون سی نگری میں چھپا ہے
تو ہم کو جو مل جائے - تو حال اپنا سنائیں
خود روئیں کبھی اور کبھی تجھ کو رلائیں
وہ داغ دکھائیں جو ہمیں تو نے دیا ہے
اے دل کے سہارے تجھے دل ڈھونڈ رہا ہے
سینے میں تیری یاد کا طوفان اٹھا ہے - اے دل کے سہارے
دل میں تو یہ حسرت ہے کہ تیرے پاس ہیں آؤں

نظروں سے گرا ہوں تو نظر کیسے ملاؤں
بدنام ہوں ناکام ہوں کیا مجھ میں رہا ہے ـــــ
دکھلا کے کنارا مجھے ملاح نے لوٹا
کشتی بھی گئی ہاتھ سے پتوار بھی چھوٹا
اب تو رے نہ جانے میری تقدیر میں کیا ہے ـــــ
بے چین ادھر تو ہے تو مجبور ادھر ہم
بیٹھے ہیں چھپائے ہوئے اشکوں میں تیرا غم
ہر چوٹ ابھر آئی ہے ہر زخم ہرا ہے ـ بل توڑنے ـ
گانا نمبر ۵: ـ کہتے تھے استاد ہمارے نام تھا جنکا بجھندر
انسان تھا پہلے بندر ـ انسان تھا پہلے بندر ـ
لمبی دُم والے تھے سارے اپنی قوم کے اندر ـــــ
نا کوئی جان تھا، نہ عبداللہ نا کوئی گوپال
سب کی صورت ایک جیسی تھی ایک تھی سب کی چال
ننگے پھرتے تھے جنگل میں بن کے مست قلندر
کام کیا یہ پہلا ہم نے بن گئے جب انسان
مٹی کے دو چار گھروں میں بانٹ دیئے بھگوان
کسی نے کھولا اونچا گرجا کسی نے مسجد مندر ـــــ
بھول گئے سب ایک دیے کو بن کر آدم زاد
کیسے کیسے جال میں پھنس گئی بندر کی اولاد
کوئی بنا ہے آج بھکاری کوئی آج سکندر
انسان تھا پہلے بندر ـ

گانا نمبر ۶:۔ زندگی آج میرے نام سے شرماتی ہے
اپنی حالت پہ مجھے خود بھی ہنسی آتی ہے ۔ زندگی ۔
ایک غم چین سے جینے نہیں دیتی مجھکو
ایک الجھن ہے جو اکثر مجھے تڑپاتی ہے ۔
اس طرح بچھڑ کے نکلا ہوں میں اپنی منزل
جیسے حسرت کوئی سینے سے نکل جاتی ہے ۔
راہ چلتے ہوئے کچھ سوچ کے رک جاتا ہوں
ہر قدم پر کوئی بھولی ہوئی یاد آتی ہے ۔ زندگی ۔
گانا نمبر ۷:۔ آج کی تازہ خبر ۔ آج کی تازہ خبر ۔ آج کی تازہ خبر
آؤ کاکا جی ادھر ۔ آؤ ماما جی ادھر ۔ سنو دنیا کی خبر
میں تمہارے لئے دکھ اور خوشی بھی لایا
میں تمہارے لیے آنسو بھی خوشی بھی لایا
دیکھ لو آج کے انسان کی حالت کیا ہے
آج کی دنیا میں ایمان کی قیمت کیا ہے
لوگ جانے ہیں یہاں دنیا کو دھوکا دیکر ۔
آج ایک بھگت نے بھگوان کا مندر لوٹا
ایک بے ایمان نے مندر میں چرایا جوتا
کالے بازار کی ایک ٹولی پولیس نے دھر لی
ایک بوڑھے نے جوان لڑکی سے شادی کر لی
ایک لڑکا بھاگ اٹھا ایک میم کا بٹوا لیکر ۔
ایک دھن والے نے آج اپنا دھرم بیچ دیا

آج ایک بھوکے نے فٹ پاتھ پہ دم توڑ دیا
آج تنخواہ بڑھی ہے تو ہے مزدور مگن
کل سے بازار میں ہو جائے گا مہنگا راشن
بالو جی آئیں گے دفتر سے پکوڑے کھا کر ـــــ
یوں تو گپت بھی ہے، جوزف بھی ہے، رحمان بھی ہے
یہ تو بتلاؤ ان میں کوئی انسان بھی ہے
کوئی سوٹی کوئی پیسوں کو خدا کہتا ہے
ہر کوئی پاپ کے دھندے میں لگا رہتا ہے
آج بھگوان سے بڑھ کر ہے حوالدار کا ڈر ـــــ
آج امریکہ نے ایٹم کا اُٹھایا گھوڑا
روس نے آج نیا چاند یہ راکٹ چھوڑا
کہیں سے آج کا انسان کہیں پہنچا ہے
پھر بھی سچائی کے رستے پہ نہیں پہنچا ہے
کیسے معلوم یہ آدمی جائے گا کدھر ـــــ آج کی ـــــ

گانا نمبر ۸۔ چل دیئے دے کے غم یہ نہ سوچا کہ ہم
اس جہاں میں اکیلے کہاں جائیں گے
ایسی منزل پہ چھوڑا ہے تم نے ہمیں
اب سہارا نہ دو گے تو مرجائیں گے ـــــ چل دیئے ـــــ
بجلیوں کا نہ ڈر تھا نہ آندھی کا غم
کھو گئے تھے محبت کی دنیا میں ہم
کیا خبر تھی کہ لُٹ جائے گا آشیانہ

کیا خبر تھی کہ تنکے بکھر جائیں گے ۔ جل دیئے ۔
یاد کر کے تمہیں رو دینگے عمر بھر چین آئیگا دِل کو نہ شام و سحر
گر نہ رہیگی تمہاری کمی ۔ دِن گذرنے کو یوں ہی گزر جائینگے
ابھی ہو ۔ آج بچھڑے محبت کی شہنائیاں
دِل کے ٹکڑے ہوئے اور جِگر لُٹ گیا
غم کِسی کو مِلا اور کسی کو خوشی
ایک گھر بس گیا ایک گھر لٹ گیا ———
ایک طرف اپنے ٹوٹے ستاروں کا غم
ایک طرف اپنی لٹتی بہاروں کا غم
دِل کے لٹنے کی کس سے شکایت کروں
کچھ ادھر لُٹ گیا کچھ اُدھر لُٹ گیا ———
کِس کو اپنا کہوں میں اب جاؤں کہاں
کوئی دیکھے محبت کی مجبوریاں
دِل لگایا تو دِل کی خوشی مِٹ گئی
سر جھکایا جو میں نے تو سر لُٹ گیا ———
بجھ گیا دِل تو اب روشنی کیا کروں
لے کے اُجڑی ہوئی زندگی کیا کروں
دِل کی قیمت میں کچھ بھی نہ کامیاں
لاکھ میں نے بچایا مگر لُٹ گیا ۔ دِل کے ———
لے کے ٹوٹا ہوا دِل کدھر جاؤں گی
ناچتے ناچتے آج مر جاؤں گی
ختم شد

آسان اردو انگلش ٹیچر

زمانہ حال میں انگریزی بھی ایک بہت ضروری زبان ہے۔ اگر آپ یہ زبان جانتے ہیں تو آپ کہیں بھی چلے جائیں آپکی ہر جگہ قدر ہوگی۔ اس زبان کو جو نہیں جانتا اسکو کافی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ اگر آپ اس پریشانی سے نجات پانا چاہتے ہیں۔ اور انگریزی سیکھنے کا شوق رکھتے ہیں تو آج ہی ہمارے یہاں سے نایاب کتاب اردو انگلش ٹیچر منگائیں۔ اس کتاب کی مدد سے ہر شخص بغیر اُستاد کی مدد کے انگریزی میں بات چیت کر سکتا ہے۔

قیمت صرف ۱/- محصول ڈاک معاف

اردو ہندی ٹیچر

آجکل اردو اور انگریزی کے ساتھ زندگی کی ضرورتوں میں ہندی کی ضرورت بھی ہے۔ اس لئے آپ ہمارے ہاں سے ہندی سکھانے والی کتاب منگائیں۔ اس کتاب کی مدد سے بھی بغیر اُستاد کے ہر مرد و عورت بڑی آسانی سے گھر بیٹھے ہندی پڑھنا سیکھ سکتے ہیں۔

قیمت صرف ۱۲/- محصول ڈاک معاف

زین اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی